21اکتوبر2014ء

مالی سال15ء کی پہلی سہ ماہی میں زرعی قرضوں کی تقسیم38 فیصد اضافے کے ساتھ98 ارب روپے ہوگئی

رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی (جولائی تا ستمبر 2014ء) کے دوران بینکوں نے 98.1ارب روپے کے قرضے تقسیم کیے ہیں۔ جو500 ارب روپے کے مجموعی سالانہ ہدف کا 20فیصد اور گذشتہ برس کی اسی مدت میں تقسیم کیے جانے والے 70.8ارب روپے سے 38 فیصد زیادہ ہے۔ زرعی قرضوں کی واجب الادا رقوم 36ارب روپے اضافے کے ساتھ 270ارب روپے سے بڑھ کر آخر ستمبر 2014ء میں 306ارب روپے تک پہنچ گئی ہیں۔

اہم بینکوں میں الائیڈ بینک لمیٹڈ اور یو بی ایل نے زیرِ جائزہ مدت کے دوران اپنے سالانہ اہداف کا فی کس 24.7 فیصد حاصل کیا ہے۔ حبیب بینک لمیٹڈ نے 23.1فیصد اور ایم سی بی نے اپنے انفرادی سالانہ ہدف کا 20.0فیصد حاصل کیا۔ تخصیصی بینکوں کے زمرے میں زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ نے اپنے 90ارب روپے کے ہدف کا 8.7 فیصد یا 7.8 ارب روپے تقسیم کیے جبکہ پی پی سی بی ایل صرف 1.1 ارب روپے تقسیم کرسکی جو کہ مالی سال 15ء کی پہلی سہ ماہی کے لیے اس کے 11.5 ارب روپے ہدف کا صرف 10 فیصد یا 1.1ارب روپے بنتا ہے۔

پندرہ ملکی نجی بینکوں میں سے سمٹ بینک جولائی تا ستمبر 2014ء کے دوران اپنے سالانہ ہدف کا 40.4فیصد حاصل کرچکا ہے، جبکہ فیصل بینک 31 فیصد، بینک الفلاح 30فیصد، سلک بینک 29.2 فیصد، بینک آف خیبر 26.3 فیصد، این آئی بی بینک 25.8 فیصد، اور بینک الحبیب 23 فیصد پورا کرچکا ہے جبکہ اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک نے اپنے 2.5ارب روپے سالانہ ہدف کے مقابلے میں اس دوران 3.5ارب روپے جاری کیے ہیں۔

مائکرو فنانس کے زمرے میں سات مائکروفنانس بینکوں نے بطور ایک گروپ 28.2ارب روپے سالانہ ہدف کے مقابلے میں 3.1ارب روپے جاری کیے، جبکہ اسلامی طرز مالکاری کے تحت 4 اسلامی بینکوں نے اپنے 2.3ارب روپے سالانہ ہدف کے مقابلے میں اس دوران مجموعی طور پر 618.7 ملین روپے جاری کیے۔

☆☆☆☆